بسم اللہ الرحمن الرحیم

خطبہ جمعة المبارک

عنوان: ختم نبوت پر جان بھی قربان ہے

- ★ قرآنی آیات اور صحیح احادیث سے استدلال
- ★ ضعیف، موضوع روایات اور قصے کہانیوں سے چھٹکارا
- ★ اگر آپ خطیب ہیں تو استفادہ کر سکتے ہیں
- ★ یا کوئی نمازی خطیب صاحب کو پرنٹ نکال دیں / واٹس ایپ پر فارورڈ کر دیں

خطبہ رائٹر:

محمد زبیر عقیل فاضل مدینہ یونیورسٹی

الداعی الی الخیر

عاجزی فاؤنڈیشن پاکستان

ختم نبوت پر جان بھی قربان ہے

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلا مُضِلَّ لَه، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلا هَادِيَ لَه، وَأَشْهَدُ أَنْ لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لا شَرِيكَ لَه، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسولُهُ، يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلاَ تَمُوتُنَّ إِلاَّ وَأَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالاً كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلاً سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا۔ أما بعدُ فإنَّ خيرَ الحديثِ كتابُ اللهِ وخيرَ الهدْيِ هدْيُ محمدٍ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّمَ وشرَّ الأمورِ محدَثاتُها وكلَّ بدعةٍ ضلالةٌ وكلُّ ضلالةٍ في النارِ.

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم. بسم اللہ الرحمٰن الرحیم.

سورۃ الأحزاب 40

مَّا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۔

(لوگو!) تمہارے مردوں میں کسی کے باپ محمد ﷺ نہیں لیکن آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور تمام نبیوں کے ختم کرنے والے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کا بخوبی جاننے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے سب انبیاء کرام سے نبی ﷺ کی ختم نبوت اور آپ پر بحیثیت آخری نبی ایمان لانے کا عہد لیا

سورۃ آل عمران 82-81

وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُم مِّن كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنصُرُنَّهُ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ إِصْرِي قَالُوا أَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُم مِّنَ الشَّاهِدِينَ 81

جب اللہ تعالیٰ نے نبیوں سے عہد لیا کہ جو کچھ میں تمہیں کتاب وحکمت سے دوں پھر تمہارے پاس وہ رسول آئے جو تمہارے پاس کی چیز کو سچ بتائے تو تمہارے لیے اس پر ایمان لانا اور اس کی مدد کرنا ضروری ہے فرمایا کہ تم اس کے اقراری ہو اور اس پر میرا ذمہ لے رہے ہو؟ سب نے کہا کہ ہمیں اقرار ہے فرمایا تو اب گواہ رہو اور خود میں بھی تمہارے ساتھ گواہوں میں ہوں۔

فَمَن تَوَلَّىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ 82

پس اس کے بعد بھی جو پلٹ جائیں وہ یقیناً پورے نافرمان ہیں۔

صحیح مسلم 7342 / 157

لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُبْعَثَ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ قَرِيبٌ مِن ثَلَاثِينَ، كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ.

آپ ﷺ نے فرمایا: قیامت قائم نہیں ہوگی، یہاں تک کہ دجالوں اور کذابوں کو بھیجا جائے گا جو تیس کے قریب ہوں گے۔ان میں سے ہر ایک دعوی کرتا ہوگا کہ وہ اللہ کا رسول ہے۔

صحیح بخاری 3535

إِنَّ مَثَلِي ومَثَلَ الأنْبِياءِ مِن قَبْلِي، كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى بَيْتًا فأحْسَنَهُ وأَجْمَلَهُ، إلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ مِن زاوِيَةٍ، فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوفُونَ به، ويَعْجَبُونَ له، ويقولونَ: هَلَّا وُضِعَتْ هذِه اللَّبِنَةُ؟ قالَ: فأنا اللَّبِنَةُ، وأنا خاتِمُ النَّبِيِّينَ.

رسول ﷺ نے فرمایا کہ میری اور مجھ سے پہلے کے تمام انبیاء کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص نے ایک گھر بنایا اور اس میں ہر طرح کی زینت پیدا کی لیکن ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوٹ گئی۔اب تمام لوگ آتے ہیں اور مکان کو چاروں طرف سے گھوم کر دیکھتے ہیں اور تعجب میں پڑ جاتے ہیں لیکن یہ بھی کہتے جاتے ہیں کہ یہاں پر ایک اینٹ کیوں نہ رکھی گئی؟ تو میں ہی وہ اینٹ ہوں اور میں خاتم النبیین ہوں۔

صحیح مسلم 6218 / 2404

خَلَّفَ رَسولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عليه وَسَلَّمَ عَلِيَّ بنَ أَبِي طَالِبٍ في غَزْوَةِ تَبُوكَ،

فَقالَ: يا رَسولَ اللهِ، تُخَلِّفُنِي في النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ؟

فَقالَ: أَما تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِن مُوسَى؟

غيرَ أنَّهُ لا نَبِيَّ بَعْدِي۔

رسول ﷺ نے غزوہ تبوک میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو نائب بنا کر پیچھے (مدینہ میں)

چھوڑا۔ وہ کہنے لگے: اللہ کے رسول! آپ مجھے عورتوں اور بچوں میں چھوڑ کر جا رہے ہیں؟

تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ تمہارا میرے ساتھ وہی مقام ہو جو

موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ ہارون علیہ السلام کا تھا۔

مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

صحیح بخاری 3455

كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ تَسُوسُهُمُ الأنْبِيَاءُ، كُلَّما هَلَكَ نَبِيٌّ خَلَفَهُ نَبِيٌّ،

وإنَّه لا نَبِيَّ بَعْدِي۔

بنی اسرائیل کے انبیاء ان کی سیاسی رہنمائی بھی کیا کرتے تھے، جب بھی ان کا کوئی نبی ہلاک

ہو جاتا تو دوسرے ان کی جگہ آ موجود ہوتے، لیکن یاد رکھو میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

فُضِّلْتُ عَلَى الأَنْبِيَاءِ بِسِتٍّ:

1- أُعْطِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ،

2- وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ،

3- وَأُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ،

4- وَجُعِلَتْ لِيَ الأَرْضُ طَهُورًا وَمَسْجِدًا،

5- وَأُرْسِلْتُ إِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً،

6- وَخُتِمَ بِيَ النَّبِيُّونَ.

رسول ﷺ نے فرمایا: مجھے دوسرے انبیاء پر چھ چیزوں کے ذریعے سے فضیلت دی گئی ہے:

1- مجھے جامع کلمات عطا کیے گئے ہیں،

2- (دشمنوں پر) رعب ودبدبے کے ذریعے سے میری مدد کی گئی ہے،

3- میرے لیے اموال غنیمت حلال کر دیے گئے ہیں،

4- زمین میرے لیے پاک کرنے والی مسجد قرار دی گئی ہے،

5- مجھے تمام مخلوق کی طرف (رسول بنا کر) بھیجا گیا ہے،

6- اور میرے ذریعے سے (نبوت کو مکمل کر کے) انبیاء ختم کر دیے گئے ہیں۔

صحیح مسلم 2354 / 6105

أنا مُحَمَّدٌ، وأنا أحْمَدُ، وأنا الماحِي، الذى يُمْحَى بِيَ الكُفْرُ ،وأنا الحاشِرُ الذى يُحْشَرُ النَّاسُ علَى عَقِبِي، وأنا العاقِبُ والْعاقِبُ الذى ليسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ ۔

نبی ﷺ نے فرمایا: میں محمد ہوں، میں احمد ہوں، میں ماحی (مٹانے والا) ہوں، میرے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کفر مٹادے گا، میں حاشر (جمع کرنے والا) ہوں، لوگوں کو میرے پیچھے حشر کے میدان میں لایا جائے گا اور میں عاقب (آخر میں آنے والا) ہوں اور عاقب وہ ہوتا ہے جس کے بعد کوئی نبی نہ ہو۔

صحیح الجامع (صحیح)

إنَّ الرسالةَ و النُّبوَّةَ قد انقطعتْ، فلا رسولَ بعدي و لا نبيَّ۔

نبی ﷺ نے فرمایا: رسالتیں اور نبوتیں ختم ہوگئیں، میرے بعد نہ کوئی رسول ہوگا نہ نبی۔

صحیح مسلم 1394

فإنِّي آخِرُ الأنْبِيَاءِ، وإنَّ مَسْجِدِي آخِرُ المَسَاجِدِ

میں نبیوں میں سب سے آخری نبی ہوں اور میری مسجد نبیوں کی مساجد میں سے آخری مسجد ہے۔

مسند احمد 3761 صحیح

جاءَ ابنُ النَّوَّاحةِ وابنُ أُثالٍ رسولا مُسَيلِمةَ إلى النَّبيِّ صلَّى اللهُ عليه وسلَّمَ، فقال لهما: "أتَشهَدانِ أنِّي رسولُ اللهِ؟"، قالا: نشهَدُ أنَّ مُسَيلِمةَ رسولُ اللهِ، فقال النَّبيُّ صلَّى اللهُ عليه وسلَّمَ: "آمَنْتُ باللهِ ورُسلِه، لو كنتُ قاتلًا رسولًا لقتَلْتُكما". قال عبدُ اللهِ: (ابن مسعود) قال: فمضَتِ السُّنَّةُ أنَّ الرُّسلَ لا تُقتَلُ.

ابن نواحہ اور ابن اثال مسیلمہ کذاب کی طرف سے قاصد بن کر نبی ﷺ کے پاس آئے نبی ﷺ نے کہا تم اقرار کرتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ انھوں نے کہا: ہم تو یہ شہادت دیتے ہیں کہ مسیلمہ اللہ کا رسول ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر میں نے کسی قاصد کو قتل کرنا ہوتا تو میں تم دونوں کی گردنیں قلم کر دیتا۔ پس آپ ﷺ کے اس فرمان سے یہ طریقہ نافذ ہو گیا کہ قاصد کو قتل نہیں کیا جائے گا۔

وضاحت: اس روایت سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ نبی ﷺ آخری نبی ہیں۔

صحیح بخاری 6194

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، (ابن أبي خالد) قُلْتُ لِابْنِ أَبِي أَوْفَى: رَأَيْتَ إِبْرَاهِيمَ ابْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَاتَ صَغِيرًا، وَلَوْ قُضِيَ أَنْ

يَكُونَ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيٌّ عَاشَ ابْنُهُ، وَلَكِنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ۔

اسماعیل (ابن ابو خالد کہتے ہیں) میں نے ابن ابی اوفی سے پوچھا تم نے نبی کریم ﷺ کے صاحبزادے ابراہیم کو دیکھا تھا؟ بیان کیا کہ ان کی وفات بچپن ہی میں ہوگئی تھی اور اگر آنخضرت ﷺ کے بعد کسی نبی کی آمد ہوتی تو آنخضرت ﷺ کے صاحبزادے زندہ ہوتے۔ لیکن آنخضرت ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

- اگر نبی ﷺ کے ہوتے ہوئے کسی پہلے سچے نبی کی نبوت نہیں چل سکتی تو بعد والے کذاب کی کیسے چل سکتی ہے؟

شیخ شعیب الارناؤوط رحمہ اللہ نے لکھا کہ شواہد کے ساتھ اس کی سند قوی ہے۔

لو بَدا لكُمْ موسى فاتَّبعتُموهُ وتَرَكْتُموني لَضلَلْتُمْ عن سواءِ السَّبيلِ، ولو كانَ حيًّا ثُمَّ أدركَ نُبوَّتي لَاتَّبَعَني.

اگر موسیٰ علیہ السلام بھی آجائیں اور تم مجھے چھوڑ کر ان کی اتباع کرنے لگا جاؤ تو تم سیدھے رستے سے گمراہ ہو جاؤ گے۔ اگر وہ زندہ ہوتے تو انہیں میری نبوت ماننا پڑتی۔

اگر کسی نے نبی ہونا ہوتا تو وہ عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ ہوتے۔
ترمذی 3686 حسنه الألباني

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

لَوْ كَانَ بَعْدِي نَبِيٌّ لَكَانَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ.

رسول ﷺ نے فرمایا: اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ عمر بن خطاب ہوتے۔

ختم نبوت کی دلیل۔مہر نبوت

مہر نبوت نبی ﷺ کے کندھوں کے درمیان موجود تھی جس کا ذکر سابقہ کتب میں بھی موجود تھا، پچھلی کتابوں کا علم رکھنے والے آ کر مہر نبوت والی علامت کا بھی سوال کیا کرتے تھے۔

صحیح مسلم 2346 / 6088

الراوی: عبد الله بن سرجس

قَالَ: ثُمَّ دُرْتُ خَلْفَهُ، فَنَظَرْتُ إِلَى خَاتَمِ النُّبُوَّةِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ.

عِنْدَ نَاغِضِ كَتِفِهِ الْيُسْرَى. جُمْعًا عَلَيْهِ خِيلَانٌ كَأَمْثَالِ الثَّآلِيلِ۔

حضرت اللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں

پھر میں گھوم کر آپ کے پیچھے ہوا تو میں نے آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان مہر نبوت دیکھی۔آپ کے بائیں شانے کی نرم ہڈی کے قریب بند مٹھی کی طرح اس پر خال (تل) تھے جس طرح جلد پر آغاز شباب کے کالے نشان ہوتے ہیں۔

ترمذی 3643 صححه الألبانی

الراوی: السائب بن یزید.

ذَهَبَتْ بِي خَالَتِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ

إنَّ ابنَ أختي وجِعٌ فمسحَ برأسي ودعا لي بالبرَكةِ وتوضَّأَ فشرِبتُ من وضوئِهِ۔

فقمتُ خلفَ ظَهرِهِ فنظرتُ إلى الخاتَمِ بينَ كتفيْهِ فإذا هوَ مثلُ زِرِّ الحَجَلَةِ. جو چکور کے انڈے جیسی تھی۔

حضرت سائب بن یزید بیان کرتے ہیں۔

میری خالہ مجھے نبی اکرم ﷺ کے پاس لے کر گئیں انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میرا بھانجہ بیمار ہے۔ تو آپ میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے لیے برکت کی دعا فرمائی۔ آپ نے وضو کیا تو میں نے آپ کے وضو کا بچا ہوا پانی پی لیا، پھر میں آپ کے پیچھے کھڑا ہو گیا اور میں نے آپ کے دونوں شانوں کے درمیان مہر بنوت دیکھی وہ چھپر کھٹ (کے پردے) کی گھنڈی کی طرح تھی۔

مختصر الشمائل. حسنه للالبانی

الراوی: أبو نضرة

سألتُ أبا سعيدٍ الخُدريَّ عن خاتمِ رسولِ اللهِ؟ يعني خاتمَ النُّبوَّةِ، فقال: كان في ظهرِه بُضعةٌ ناشِزةٌ.

ابونضرہ کہتے ہیں میں نے ابوسعد الخذری رضی للہ عنہ سے مہر بنوت کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے بتایا ابھرا ہوا گوشت کا ٹکڑا تھا۔

تخریج مشکل الآثار.

الراوی : رمیثة جدة عاصم بن عمر بن قتادة

اس روایت کو شیخ شعیب الارناؤوط رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔

سَمِعتُ النَّبيَّ صلَّى اللهُ عليه وسلَّمَ ولو أشاءُ أنْ أُقبِّلَ الخاتَمَ الذي بينَ كَتِفَيْهِ مِن قُربِي، لَفعَلتُ- وهو يقولُ حينَ ماتَ سعدُ بنُ معاذٍ: لقدِ اهتَزَّ له عرشُ الرحمنِ عزَّ وجلَّ.

حضرت رمیثہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی وفات کے بارے میں بتایا کہ اس موت سے اللہ کا عرش ہل گیا۔تب میں اگر چاہتی کہ مہر بنوت کو بوسہ دینا چاہتی تو دے سکتی تھی کیونکہ اس وقت میں مہر نبوت کے اتنا قریب تھی۔

مختصر الشمائل۔ صححه للالبانی

يا أبا زيدٍ: ادْنُ مِنِّي فامسَحْ ظهري. فمسحتُ ظهرَه، فوقعت أصابعي على الخاتمِ. قلتُ: وما الخاتمُ. قال: شعَراتٌ مجتمعاتٌ۔

ابوزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے مجھے فرمایا میرے قریب ہو جاؤ اور میری کمر پر ہاتھ پھیرو، میرا ہاتھ مہر نبوت پر لگا۔(علماء کہتے ہیں) میں نے پوچھا وہ کیا تھا؟ تو انہوں نے بتایا جمع کئے ہوئے بال۔